# 3265-کیاماں کارنگ اورباپ کاملک بیٹے کوقبول اسلام سے روکتا ہے

## سوال

کیا میری والدہ کا سفید فام ہونا اوروالد کا افریقی ( پورٹریکی ) ہونا مجھے قبول اسلام سے منع کرتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

آپ نے سوال میں جوکچھ ذکر کیا ہے وہ مطلقا آپ کوقبول اسلام میں مانع نہیں ، کیونکہ اسلام ایسا دین ہے جوسب مخلوق کے لیے اورجس میں کسی رنگ ونسل اورممالک وقبیلہ اورزبانوں کی قید نہیں ، اورپھر نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانیت کے لیے ہرجگہ اورہر قسم کے لوگوں کے لیے رسول مبعوث کیے گئے ہیں اللہ سجانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالی کا بھیجا ہوا رسول ہوں جس کی بادشاہی تمام آسمانوں اورزمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اوروہی موت دیتا ہے سو اللہ تعالی پرایمان لاؤ اوراس کے نبی امی پر جوکہ اللہ تعالی پراوراس کے احکام پرایمان رکھتے ہیں اوران کا اتباع کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ}. الاعراف (158)

دین اسلام میں کسی کودوسرے پر فضیلت صرف اورصرف تقوی کی بنیاد پر حاصل ہوتی ہے اس میں رنگ ونسل اورقبیلہ کا کوئی دخل نہیں جیسا کہ اللہ سجانہ وتعالی نے اپنے اس فرمان میں بھی ذکر کیا ہے :

.{اے لوگو! یقینا ہم نے تمہیں مرد وعورت ( کے ملاپ ) سے پیدا کیا ہے اورتمہارے قبیلے اورخاندان اس لیے بنائے تاکہ تم آپس میں ایک دوسرے کوپہچان سکو ، بلاشبہ تم میں سے اللہ تعالی کے نزدیک سب سے عزت والا وہی شخص ہے جوتقوی اورپرہیزگاری میں سب سے آگے ہوگا ، یقینا اللہ تعالی جاننے والا اورخبردار ہے}. ۔

اوریہ اللہ تعالی کی حکمت ہے کہ اس نے انسانوں کے کئ ایک قبیلے اورخاندان بنائے تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے کوپہچان سکیں نہ کہ وہ آپس میں ان قبیلوں اورخاندانوں کی بنا پرایک دوسرے پر فخر کرتے اورا کڑتے پھریں ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی نے ہمیں اپنی کتاب عزیز میں یہ بتایا ہے کہ انسانوں کی رنگوں اورزبانوں وغیرہ میں اختلاف اورفرق اللہ تعالی کی مخلوق میں قدرت و عظمت کی نشانیاں ہیں ۔

اللہ تعالی نے اسی چیز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

**{اوراس کی قدرت کی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کی پیدائش اورتمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقینا اس میں دانش مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں}** .الروم ( 22)

اسلام کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس حرمت کی تاکید بیان کی ہے کہ عصبیت اور عنصریت حرام ہے اوراسی طرح رنگوں میں ایک دوسرے کو حقیر جاننا بھی حرام ہے ، اسی چیز کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور خطبہ الوداع کے موقع پر فرمایا :

(اے لوگو! خبردار تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے خبردار کسی عربی کو عجمی اورنہ ہی کسی عجمی کو عربی پر فضیلت ہے اورنہ ہی کسی کالے کو سرخ پر اورنہ ہی کسی سرخ کو کالے پر فضیلت حاصل ہے لیکن تقوی کے ساتھ جو بھی کسی سے افضل ہوجائے ) مسند احمد حدیث نمبر (22391) ۔

اورجب ایک شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو یہ عار دلائی کہ اس کی والدہ کالی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا : تیرے اندرابھی تک جاھلیت بھری ہوئی ہے ۔

ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے اورایک شخص کے درمیان کوئی بات تھی اوراس کی والدہ عجمی تھی میں نے اس کی ماں کی اسے عار دلائی تواس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میری شکایت کی جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر تو ایسا شخص ہے کہ تیری اندر جاھلیت پائی جاتی ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم یہ لفظ مسلم شریف کے ہیں حدیث نمبر (3139) ۔

آپ قبول اسلام میں جلدی کریں آپ کو سعادت نصیب ہوگی اورجب آپ اسلام کی پیروی کرتے ہوئے اس کا التزام کریں گے تو آپ دنیا و آخرت میں اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل کریں گے ، اور سلامتی بھی اسی پر ہوتی ہے جو ھدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

واللہ اعلم .